السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آزاد پرندے کو پکڑ کر پنجرے میں قید کر کے گھر میں رکھنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پیدائشی قیدی پرندے مثلاً فارمی بٹیر آسٹریلیا طوطے وغیرہ گھر میں رکھنا جائز ہے یا نہیں؟ واضح رہے کہ آسٹریلیا طوطے پنجرے میں ہی پیدا ہوتے ہیں اگر انہیں آزاد کر دیا جائے تو وہ زیادہ اُڑ نہیں سکتے اور دوسرے جانور انہیں کھا جاتے ہیں، اس سوال کا جواب ایک مقامی عالم صاحب سے پوچھا تھا، انہوں نے گھر میں پرندے رکھنا منع فرمایا تھا۔ جبکہ چند دن پہلے ہفت روزہ اہل حدیث میں پرندے رکھنا جائز قرار دیا گیا ہے اس وجہ سے آپ کی خدمت میں خط لکھا ہے۔

تراشہ ہفت روزہ اہل حدیث: ......

سوال:... کراچی سے عبدالقدوس سوال کرتے ہیں کہ زینت اور تفریح کے طور پر پرندوں کو پنجروں میں بند رکھنا شرعاً کیا حیثیت رکھتا ہے؟

جواب:... جب پرندوں سے اچھا سلوک کیا جائے اور ان کے دانے دنکے کا اہتمام کیا جائے تو انہیں گھر میں زینت یا تفریح طبع کے طور پر رکھا جا سکتا ہے جیسا کہ حدیث میں ہے: حضرت انس رضی اللہ عنہ کا ایک ابو عمیر نامی مادری بھائی تھا جس نے گھر میں نغیر نامی پرندہ رکھا ہوا تھا جو کسی وجہ سے مر گیا تو ابو عمیر بہت پریشان ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمجب حضرت اُم سلیم کے گھر جاتے تو ابو عمیر سے مخاطب ہو کر فرماتے: ''اے ابو عمیر1 نغیر کو کیا ہوا؟2

بخاری میں وضاحت ہے کہ ابو عمیر رضی اللہ عنہ نے یہ پرندہ محض تفریح طبع کے لیے رکھا تھا۔ حافظ ابن حجر نے اس حدیث سے زیادہ مسائل کو استنباط کیا ہے۔ چند ایک درج ذیل ہیں:

بچوں کا دل بہلانے اور ان کی تفریح طبع کے لیے مال خرچ کرنا جائز ہے۔ 2

پرندوں کو تفریح کے طور پر گھر میں رکھا جا سکتا ہے، اس کی دو صورتیں ممکن ہیں: (الف) انہیں پنجروں میں بند 2

صحیح بخاری، کتاب الادب باب الکنیة للصبی وقبل ان یولد للرجل 2

کر دیا جائے۔ (ب) ان کے پر کاٹ دیے جائیں۔ دونوں صورتیں جائز ہیں بشرطیکہ ان کی خوراک کا اہتمام کیا جائے۔

بعض حضرات نے لکھا ہے کہ حدیث میں حیوانات کو تکلیف دینے کی ممانعت ہے۔ لہٰذا پرندوں کو اس طرح بند رکھنا جائز نہیں بلکہ منسوخ ہے۔ علامہ البانی نے اس کا جواب دیا ہے کہ بچوں کے لیے دل بہلاوے کے طور پر گھر میں پرندوں کا رکھنا جائز ہے۔ البتہ انہیں تنگ کرنے کے لیے رکھنا جائز نہیں۔ جس کی صورت یہ ہے کہ ان کی خوراک اور پانی وغیرہ کا اہتمام نہ کیا جائے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ ایک عورت کو صرف اس لیے عذاب دیا گیا کہ اس نے گھر میں بلی کو باندھ رکھا تھا نہ اسے خوراک مہیا کرتی اور نہ ہی اسے آزاد کرتی تاکہ وہ خود اپنی خوراک کا اہتمام کر لے۔ (فتح الباری: ۱۰،۷،۱۸)1

(اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ چھوٹے بچوں کی تفریح طبع یا گھر کی زینت کے لیے پرندوں کو گھر میں رکھا جا سکتا ہے بشرطیکہ ان کے حقوق کا پورا پورا خیال رکھا جائے۔ (محمد سرور دوکاندار، چک چٹھہ

جواب:... آپ نے اخبار کا جو تراشہ ارسال فرمایا اس میں آپ کے سوال کا جواب موجود ہے۔ اطمینان نہ ہونے کی صورت میں ان دو علماء کرام کی طرف مراجعت فرمائیں جن کا آپ نے اپنے مکتوب میں تذکرہ کیا ہے۔

۱۱،۳،۱۴۲۴ھ

جلد02ص784

محدث فتویٰ